Dehlvi
HONEY

دہلوی شہد
ملٹی فلورا قدرتی خوبیوں والا مختلف
پھولوں سے یکجا کیا گیا خالص شہد (عسل)
100% اصل اور فطری شہد
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru

NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹4/- Vol:24 Issue :8885 ●حب الوطنی ●فرض شناسی ●ایثار 《یعنی مکمل سچ》 23/شوال المکرم 1445ھ جمعہ شمارہ نمبر:8885 سال:24 Friday 03 May 2024

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امریکہ اور اسرائیل کو دھچکا ☐ ہندوستان نے آزاد فلسطینی ریاست کی کھل کر حمایت

نیویارک، (ایجنسیاں) اسرائیل اور فلسطینی تنظیم حماس کے درمیان 7 اکتوبر 2023 سے جنگ جاری ہے۔ ہندوستان کئی مواقع پر کہہ چکا ہے کہ اسرائیل اور حماس کو بات چیت کے ذریعہ مسئلہ حل کرنا چاہیے۔ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہوسکتی۔ ایک بار پھر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان نے آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت کی، اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ روچیرا کمبوج نے کہا ہے کہ ہندوستان اسرائیل و فلسطین کے درمیان 2 ریاستی حل کی حمایت کرتا ہے تاکہ فلسطین کے لوگ محفوظ سرحدوں کے اندر ایک آزاد ملک میں رہ سکیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں فلسطین کی درخواست پر دوبارہ غور کرنے کی بات بھی کہی۔ ہندوستان کے اس قدم کو امریکہ اور اسرائیل کیلئے ایک دھچکے کے طور پر دیکھا جارہا ہے، کیونکہ دونوں آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے مخالف ہیں۔ ہندوستان نے جمعرات کو اقوام متحدہ میں اسرائیل اور فلسطین 2 ریاستوں کیلئے فلسطین کی کوششوں کی حمایت کی۔ ہندوستان نے فلسطین کیلئے اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کی وکالت کی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکہ نے گزشتہ ماہ فلسطین کو اقوام متحدہ کا مکمل رکن بنائے جانے کی درخواست کے خلاف جو ویٹو کا استعمال کیا تھا، اس پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ اس سے اس کی عالمی تنظیم کا رکن بننے کی کوششوں میں مدد ملے گی۔

اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ، روچیرا کمبوج نے کہا کہ ہندوستان 2 ریاستی حل کی حمایت کیلئے پرعزم ہے۔ فلسطینی عوام کو اسرائیل کی سلامتی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، محفوظ سرحدوں کے اندر آزاد ملک میں رہنے کے قابل ہونا چاہیے۔ کمبوج نے اقوام متحدہ میں فلسطین کی درخواست پر دوبارہ غور کرنے کی بات کہی۔ ہندوستان کے اس قدم کو امریکہ اور اسرائیل کیلئے ایک دھچکے کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نیتن یاہو اور امریکہ فلسطینی ریاست کو ایک خطرہ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ کمبوج نے کہا کہ ہندوستان 2 ریاستی حل کی حمایت کرنے کیلئے پرعزم ہے جہاں آزاد ملک میں فلسطینی عوام اسرائیل کی سلامتی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے رہ سکیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان نے فلسطینیوں کے ایک آزاد ملک کے حق کی بات کہی۔ ساتھ ہی غزہ کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ہندوستان نے غزہ میں بین الاقوامی قوانین کے عمل کرنے پر زور دیا ہے۔ ہندوستان نے گزشتہ ماہ سلامتی کونسل کے اجلاس میں جنگ بندی کے حوالے سے منظور کی گئی قرارداد کا خیر مقدم کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غزہ کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہندوستان نے بڑی مقدار میں انسانی امداد فراہم کرنے پر زور دیا۔ واضح رہے کہ 18 اپریل کو امریکہ نے اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت حاصل کرنے کی فلسطین کی کوششوں سے متعلق یو این ایس سی (اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل) کی قرارداد کے خلاف ویٹو کا استعمال کیا تھا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قرارداد کے مسودے پر ووٹنگ کی، جس کے حق میں 12 ووٹ ڈالے گئے۔ سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ نے ووٹنگ سے دوری اختیار کی۔

'اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کرے گا کولمبیا'

بگوٹا (یو این آئی) کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے کہا ہے کہ ان کا ملک اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات توڑ دے گا۔ دارالحکومت بوگوٹا میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر پیٹرو نے اسرائیلی حکومت کو 'نسل کشی کرنے والا' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نسل کشی کا دور، ہماری آنکھوں کے سامنے، ہماری انسانیت کے سامنے سارے لوگوں کا ختم کرنے کا دور واپس نہیں آسکتا۔ فلسطین مرے گا تو انسانیت بھی مرجائے گی۔

ادھر اسرائیلی وزیر خارجہ اسرائیل کاٹز نے کولمبیا کے فیصلے کی مذمت کی۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ اسرائیل اور کولمبیا کے درمیان تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہے ہیں اور کوئی بھی یہود مخالف اور نفرت سے بھرا صدر اسے تبدیل نہیں کرسکتا ہے۔ کولمبیا کے صدر نے مارچ میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ذریعہ غزہ میں جنگ بندی کی ایک قرارداد منظور کئے جانے کے بعد سے کئی مواقع پر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ کولمبیا نے حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل کی جانب سے گنجان آباد علاقوں میں فوجی آپریشن شروع کرنے کے چند دنوں کے بعد اکتوبر میں اسرائیل میں اپنے سفیر کو واپس بلا لیا تھا۔

مختصر خبریں

الیکشن کو متاثر کرنے کی کوشش کررہا ہے امریکہ

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان نے امریکہ کے بین الاقوامی مذہبی آزادی کمیشن کو ایک جانبدار تنظیم اور اس کی رپورٹ کو سیاسی ایجنڈا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ذریعے ہندوستان کے عام انتخابات کو متاثر کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے یہاں میڈیا بریفنگ میں کہا کہ امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) نے کل اپنی رپورٹ 2024 جاری کی وہ پہلے بھی اپنی رپورٹیں جاری کرتے رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ یو ایس سی آئی آر ایف ایک غیر جانبدار تنظیم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں واقعی کوئی امید نہیں ہے کہ یو ایس سی آئی آر ایف کبھی یہ سمجھنے کی کوشش کرے گا کہ دنیا کی سب سے بڑی انتخابی مہم میں مداخلت کرنے کی ان کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔

قیصر گنج سے برج بھوشن کے بیٹے کو ٹکٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) بی جے پی نے رائے بریلی اور قیصر گنج لوک سبھا سیٹوں کیلئے امیدواروں کا اعلان کردیا۔ بی جے پی نے رائے بریلی سے دنیش پرتاپ سنگھ اور قیصر گنج سے کرن بھوشن سنگھ کو ٹکٹ دیا ہے۔ کرن بھوشن سنگھ قیصر گنج سیٹ سے موجودہ ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کے چھوٹے بیٹے ہیں۔

شہزادہ کو وزیراعظم بنانے کے لئے بے چین ہے پاکستان

لوک سبھا انتخابات میں پاکستان اور نقاب کی انٹری ☐ کانگریس نہ 370 بحال کرسکتی ہے اور نہ سی اے اے ختم کرسکتی ہے: مودی

احمد آباد، (ایجنسیاں) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ پورا ملک آج بھروسہ کے ساتھ کہہ رہا ہے، 'ایک بار پھر مودی سرکار'۔ گجرات کے آنند میں آج ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کانگریس کے 60 سال کے دور حکومت کا موازنہ بی جے پی کے 10 سالوں سے کیا۔ وزیراعظم مودی نے کانگریس کو پاکستان کا مرید بتایا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان شہزادہ کو وزیراعظم بنانے کیلئے بے چین ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس کی وجہ سے کئی دہائیوں تک ملک کے آئین کے ساتھ طرح طرح کے کھیل کھیلے گئے۔ راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ کانگریس کے شہزادہ ان دنوں آئین کو پیشانی پر رکھ کر ناچ رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کانگریس مجھے جواب دے کہ جس آئین کو آپ آج پیشانی پر رکھ کر ناچ رہے ہیں، وہ 75 سال تک ہندوستان کے تمام حصوں میں کیوں لاگو نہیں ہوا؟ مودی کے آنے سے پہلے اس ملک میں 2 آئین تھے۔ ان کے خاندان کے افراد نے کشمیر میں آئین ہند کو نافذ نہیں ہونے دیا، 370 دیوار بن کر کھڑی تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس کی کمزور حکومت دہشت گردی کے ماسٹرز کو ڈوزیئر دیتی تھی، لیکن مودی کی مضبوط حکومت دہشت گردوں کو گھروں میں گھس کر مار دیتی ہے، اتفاق دیکھئے، آج ہندوستان میں کانگریس کمزور ہوتی جارہی ہے۔ یہ یہاں کانگریس مررہی ہے اور وہاں پاکستان رو رہا ہے، اب پاکستانی لیڈر کانگریس کیلئے دعائیں کررہے ہیں۔ پاکستان شہزادے کو وزیراعظم بنانے کیلئے بیتاب ہے اور کانگریس پاکستان کی مرید ہے۔ پاکستان اور کانگریس کی یہ شراکت داری اب پوری طرح نقاب سے باہر آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کانگریس کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ نہ دفعہ 370 بحال کرسکتی ہے اور نہ سی اے اے ختم کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس آج جعلی فیکٹری یعنی جعلی سامان کی فیکٹری بن گئی ہے، کانگریس خود کو محبت کی دکان بتا کر جھوٹا سامان کیوں بیچ رہی ہے؟" انہوں نے کہا، "کانگریس نے کبھی بھی ایس سی/ایس ٹی کی پروا نہیں کی۔ 90 کی دہائی سے پہلے، کانگریس او بی سی ریزرویشن کے حق میں بھی نہیں تھی۔ برسوں تک او بی سی کمیونٹی کہتی رہی کہ او بی سی کمیشن کو آئینی درجہ ملنا چاہیے۔ کانگریس نے ان کی بات نہیں سنی۔ کانگریس نے کبھی یہ نہیں سمجھا کہ ہمارے ملک میں قبائلی سماج ہے، اتنے سالوں تک کانگریس نے قبائلیوں کیلئے الگ وزارت تک نہیں بنائی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس نے اپنے منشور میں تحریری طور پر کہا ہے کہ اب سرکاری ٹینڈرز میں مسلمانوں کیلئے کوٹہ مقرر کیا جائے گا۔ اب کیا سرکاری ٹھیکوں میں بھی مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن متعارف کرایا جائے گا؟ جب سے ملک آزاد ہوا ہے، سرکاری ٹینڈر دینے کا عمل جاری ہے۔ معاہدہ تمام پیرامیٹرز پر غور کرتے ہوئے دیا جاتا ہے۔ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر ٹھیکے نہیں دیے جاتے۔

سابق پاکستانی وزیر فواد حسین نے کی راہل گاندھی کی تعریف

اسلام آباد ، (ایجنسیاں) ہندوستان میں لوک سبھا انتخابات کے حوالے سے سیاسی حلقوں میں ہنگامہ برپا ہے۔ الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران پاکستان کے ایک سابق وزیر نے سوشل میڈیا پر کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کی تعریف کردی۔ بی جے پی نے اسے لے کر اپوزیشن پارٹی کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ سابق پاکستانی وزیر چودھری فواد حسین نے بدھ کو ٹوئٹر پر راہل گاندھی کی تقریر کے اقتباسات شیئر کیے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ 'راہل آن فائر'۔ اس پر بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ نے عمران خان کی کابینہ میں حسین کے سابقہ کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ کانگریس کی وابستگی پر سوالات اٹھائے۔ امت مالویہ نے کہا کہ چودھری فواد حسین، جو عمران خان کی کابینہ میں وزیر اطلاعات ونشریات کے طور پر کام کرچکے ہیں، راہل کو پروموٹ کررہے ہیں۔ کیا کانگریس پاکستان میں الیکشن لڑنے کے بارے میں سوچ رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی چھاپ والے منشور سے لے کر سرحد پار سے مضبوط حمایت تک کیا، پاکستان کے ساتھ کانگریس کا اتحاد اس سے واضح نہیں ہوسکتا۔؟

نجکاری کے ذریعہ سرکار ختم کررہی ہے ریزرویشن: راہل

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ریزرویشن کے حوالے سے وزیراعظم نریندر مودی پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نریندر مودی کی ریزرویشن ہٹاؤ مہم کا منتر ہے کہ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری' یعنی نہ رہے گی سرکاری نوکری اور نہ ملے گا ریزرویشن۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی حکومت خفیہ طور پر اندھی نجکاری کے ذریعے سرکاری ملازمتوں کو ختم کرکے چپکے چپکے دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات سے ریزرویشن چھین رہی ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت خفیہ طور پر اندھی نجکاری کے ذریعے سرکاری نوکریوں کو ختم کرکے دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات سے ریزرویشن چھین رہی ہے۔ 2013 میں پبلک سیکٹر میں 14 لاکھ مستقل ملازمتیں تھیں جن میں سے 2023 تک صرف 8.4 لاکھ ہی باقی بچی ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بی ایس این ایل، سیل، بھیل جیسے اعلیٰ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ (پی ایس یوز) اداروں کو تباہ کرکے صرف پبلک سیکٹر سے تقریباً 6 لاکھ مستقل ملازمتیں ختم کردی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی ملازمتیں ہیں جہاں ریزرویشن کا فائدہ ملتا ہے۔ سرکاری کاموں کو ٹھیکے پر دے کر ریلوے جیسے اداروں میں پچھلے دروازے سے جو نوکریاں ختم کی جارہی ہیں ان کا تو کوئی شمار نہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ مودی ماڈل کی نجکاری اصل میں ملک کے وسائل کی لوٹ مار ہے، جس کے ذریعے پسماندہ طبقات کا ریزرویشن چھینا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی گارنٹی ہے کہ ہم پبلک انڈرٹیکنگ سیکٹر کو مضبوط کریں گے اور 30 لاکھ خالی سرکاری عہدوں کو پر کرکے سماج کے ہر طبقے کیلئے روزگار کے دروازے کھولیں گے۔ اس کے ساتھ ہی امتحانات کے انعقاد سے لے کر بھرتی تک ایک مقررہ وقت کی حد ہوگی۔

امیٹھی سے راہل کے لڑنے کی تیاری شروع

امیٹھی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کے اترپردیش کے امیٹھی پارلیمانی حلقے سے انتخابی جنگل میں اترنے کی چہ میگوئیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق گاندھی کنبے کے وکیل کے سی کوشک اور سونیا گاندھی کے نمائندے کشوری لال شرما یہاں کانگریس دفتر پہنچے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ کوشک راہل گاندھی کے نامزدگی کی کارروائی پوری کرنے میں مصروف ہیں۔ وہیں کے ایل شرما کانگریس لیڈروں سے ملاقات کررہے ہیں۔ ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ آج ہی راہل گاندھی کا پرچہ نامزدگی خریدا جائے گا۔ کل یعنی جمعہ ایک بجے راہل گاندھی کے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی خبر گردش میں ہے۔ امیٹھی میں 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ نامزدگی کے لئے 3 مئی آخری تاریخ ہے۔ نامزدگی میں صرف 24 گھنٹے کا وقت بچا ہوا ہے۔ پھر بھی کانگریس امیدوار کے نام کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے۔ راہل گاندھی کے امیٹھی سے الیکشن لڑنے کی خبر تو ہے لیکن ابھی تک اس کا آفیشیل اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ کشوری لال شرما نے کہا کہ ہم سب کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ گاندھی کنبے کا رکن ہی الیکشن لڑے۔ حالانکہ یہ طے پارٹی اعلیٰ کمان کرے گی۔ جوان کا فیصلہ ہوگا وہی ہوگا۔ آج میٹنگ کی جارہی ہے اور وہ سب گاندھی پریوار کے لئے ہی ہورہا ہے۔

سی بی آئی پر مرکز کا کوئی کنٹرول نہیں ☐ ممتا سرکار کی عرضی پر مرکز کی دلیل

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے جمعرات کو سپریم کورٹ میں کہا کہ سی بی آئی پر مرکز کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دراصل مغربی بنگال حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک عرضی داخل کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ سی بی آئی نے کئی معاملات میں جانچ کیلئے ریاستی حکومت کی منظوری نہیں لی۔ مغربی بنگال سرکار نے آئین کے آرٹیکل 131 کے تحت مرکز کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ جس میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ریاست کی طرف سے سی بی آئی کو دی گئی عام رضامندی واپس لینے کے باوجود وفاقی ایجنسی ایف آئی آر درج کرکے ریاست کے امور کی جانچ کررہی ہے، جو مرکز اور ریاستوں کے دائرہ اختیار سے متعلق ہے۔ مرکزی سرکار کی طرف سے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ سے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 131 آئین کے سب سے مقدس دائرہ اختیار میں سے ایک ہے اور اس کی دفعات کا غلط استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مہتا نے کہا کہ ریاستی حکومت کے مقدمہ میں مذکور مقدمہ حکومت ہند نے درج نہیں کیا۔ مہتا نے کہا کہ یہ مقدمہ مرکزی حکومت نے نہیں بلکہ سی بی آئی نے درج کیا ہے اور سی بی آئی حکومت ہند کے کنٹرول میں نہیں ہے۔ واضح رہے کہ 16 نومبر 2018 کو بنگال حکومت نے سی بی آئی کو ریاست میں تفتیش کی دی گئی اجازت واپس لے لی تھی، جس کے تحت سی بی آئی بنگال میں چھاپے یا تفتیش نہیں کرسکتی۔ سی بی آئی بنگال میں ای ڈی ٹیم پر حملے کی جانچ کررہی ہے۔ اس کے علاوہ جنسی استحصال، سندیش کھالی میں غیر قانونی زمین پر قبضے جیسے الزامات کی بھی سی بی آئی جانچ کررہی ہے۔ بنگال حکومت نے اس کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔

آپ مایوس اور پریشان لگ رہے ہیں ☐ کھرگے کا وزیراعظم مودی کو خط

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے جمعرات کو دوبارہ وزیراعظم مودی کو ایک اور خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو لکھے ان کے خط کی زبان وزیراعظم کے عہدہ کے شایان شان نہیں ہے۔ اپنے خط میں وزیراعظم مودی نے بی جے پی کے امیدواروں سے کہا تھا کہ وہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی ریزرویشن کو 'چھیننے' اور اپنے ووٹ بینکوں کو اسے دینے کے کانگریس اور اس کے اتحادیوں کے 'پھوٹ ڈالنے' اور 'بھید بھاؤ' ارادے کے بارے میں ووٹروں سے بتائیں۔ کھرگے نے وزیراعظم مودی کو لکھے اپنے دوسرے خط میں کہا کہ ووٹرا تنے سمجھدار ہیں کہ وہ خود پڑھ سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ کانگریس نے اپنے منشور میں کیا لکھا ہے اور ہم نے کیا وعدہ کیا ہے، انہوں نے لکھا ہے کہ خط کے لہجہ اور مواد سے ایسا لگتا ہے کہ آپ میں کافی مایوسی اور اضطراب ہے جس کی وجہ سے آپ ایسی زبان استعمال کررہے ہیں، جو وزیراعظم کے عہدہ کیلئے مناسب نہیں ہے۔ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی تقریروں میں جھوٹ کا وہ اثر نہیں ہو رہا ہے، جو آپ چاہتے تھے اور اب آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے امیدوار آپ کے جھوٹ کو بڑھا دیں، انہوں نے کہا کہ ہماری گارنٹی اتنی سادہ اور واضح ہے کہ ہمیں اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 25 اپریل کو کھرگے نے وزیراعظم مودی کو ایک خط لکھا تھا، جس میں کہا تھا کہ انہیں کانگریس کے انتخابی منشور کے بارے میں غلط جانکاری دی گئی ہے اور اپنے منشور کے بارے میں وضاحت کرنے کیلئے ان سے ملنے کیلئے وقت مانگا تھا۔

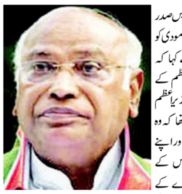

2 جی اسپیکٹرم معاملہ میں مرکز کی عرضی خارج

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے آج مرکز کی مودی حکومت کو اس وقت شدید جھٹکا دیا جب 2 جی اسپیکٹرم معاملے میں عدالت عظمیٰ کے فیصلے میں ترمیم سے متعلق عرضی کو خارج کردیا۔ سپریم کورٹ رجسٹری نے مرکز کی اس عرضی کو خارج کرنے کا فیصلہ کیا اور ایک طرح سے سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی یہ عرضی غلط سوچ پر مبنی اور وضاحت کی آڑ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا تجزیہ کرانے کی کوشش ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 2012 میں دیے گئے اپنے ایک حکم میں کہا تھا کہ ملک کے قدرتی وسائل نیلامی کے ذریعہ ہی الاٹ کیے جاسکتے ہیں۔ اسی فیصلے سے متعلق مرکز نے وضاحت کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن سپریم کورٹ رجسٹری نے واضح لفظوں میں اس عرضی کو غلط سوچ پر مبنی اور وضاحت کی آڑ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا تجزیہ کرانے کی کوشش قرار دیا۔ دراصل سپریم کورٹ کے ضابطہ XV کے ذیلی اصول 5 کے مطابق سپریم کورٹ کا رجسٹری محکمہ عرضی لینے سے انکار کرسکتا ہے۔ اس اصول کے مطابق رجسٹرار کوئی مناسب وجہ نہ ہونے، یا قابل مذمت معاملہ ہونے کی بنیاد پر عرضی لینے سے انکار کرسکتا ہے۔ حالانکہ عرضی دہندہ اس طرح کے حکم کے خلاف 15 دنوں کے اندر اپیل کرسکتا ہے۔

نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیلئے ریاستوں کو مکتوب

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) ہندوستان میں یکم جولائی سے 3 نئے فوجداری قوانین نافذ ہونے جارہے ہیں۔ وزارت داخلہ نے پولیس اہلکاروں کی تربیت کیلئے تمام ریاستوں سے مدد طلب کی ہے، تاکہ سبھی تک اس کی جانکاری پہنچ سکے۔ یکم جولائی کو وزارت داخلہ 3 نئے قوانین نافذ کررہی ہے۔ نئے قوانین انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ ہیں، جو نوآبادیاتی دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور 1872 کے انڈین ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لیں گے۔ ان نئے قوانین کا مقصد ملک کے شہریوں کو فوری انصاف فراہم کرنا ہے۔ عدلیہ اور عدالتی انتظامی نظام کو بھی مضبوط کرنا ہوگا۔ وزارت داخلہ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو پیغام بھیجا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ قانون اور انصاف میں آسانی لانے کیلئے فوجداری قوانین میں جدید دور اور عصری ٹیکنالوجی کے ساتھ نئی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ انہیں ملک میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں کے بارے میں بتایا جائے۔ نئی دفعات کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی جائیں، تاکہ ان پر ایمانداری اور اعتماد کے ساتھ عمل کیا جاسکے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ پولیس اور جیل سپرنٹنڈنٹس کو نئے قانون کے حوالے سے تربیت دی جانی چاہیے۔

गृह मंत्रालय
MINISTRY OF HOME AFFAIRS

مودی کی وجہ سے وزیراعظم کے عہدہ کا وقار داغدار ہوا ہے: پوار

کولہاپور (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے مراٹھا شترپ اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی-ایس پی) کے سپریمو شرد پوار کو ان کے ہی آبائی حلقہ میں 'بھٹکتی آتما' کہہ کر طنز کرنے کے بعد مسٹر پوار نے جمعرات کو کہا کہ مسٹر نریندر مودی کی وجہ سے وزارت عظمیٰ کا وقار داغدار ہوا ہے۔ مسٹر پوار نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی مجھے 'بھٹکتی آتما' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں، کیونکہ اس سے پہلے ملک کے وزیراعظم کا عہدہ ان (مسٹر مودی) جیسا بدنام کبھی نہیں ہوا تھا۔ میں نے مختلف مواقع پر پنڈت جواہر لعل نہرو، اندرا گاندھی سمیت تمام وزرائے اعظم کی تقریریں دیکھی اور سنی ہیں۔ لیکن جب مسٹر مودی نے 'بھٹکتی آتما' کی اصطلاح استعمال کی تو میں حیران نہیں ہوا، کیونکہ وزیراعظم کے عہدے کو اس سے پہلے کسی اور وزیراعظم نے اتنی توہین اور داغدار نہیں کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کی تقریریں حقائق پر مبنی نہیں تھیں۔ عوام کو درپیش بنیادی مسائل پر بات کرنے کے بجائے وہ من گھڑت مسائل سے ووٹروں کی توجہ ہٹاتے ہیں۔ وزیراعظم مجھ پر اور ادھو ٹھاکرے پر حملہ کرکے مطمئن ہیں۔ انہوں نے اپنی ریلیوں میں بار بار الزام لگا کر سماجی تناؤ پیدا کرنے کی کوشش کرنے پر وزیراعظم پر تنقید کی کہ اگر انڈیا اتحاد اقتدار میں آیا تو وہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کا تصور ہمیں (اپوزیشن) کو قبول نہیں ہے اور اگر مسٹر مودی نے ایسا ریزرویشن دینے کی کوشش کی تو ہم سب اس کی مخالفت کریں گے۔ مسٹر مودی کی اس تنقید پر کہ اگر انڈیا گروپ اقتدار میں آتا ہے تو 5 سالوں میں 5 وزیراعظم ہوں گے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اسی طرح کے سوالات 1977 میں اٹھائے گئے تھے جب جے پرکاش نارائن تحریک کے بعد کانگریس کو شکست ہوئی تھی لیکن مرارجی دیسائی بحث کے بعد وزیراعظم بن گئے تھے۔ تمام اپوزیشن لیڈروں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا گروپ کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ ہم اتحاد کی تمام جماعتوں سے بات چیت کے بعد فیصلہ کریں گے۔ 'وزیراعظم کون ہوگا' کا یہ نام نہاد سوال ہم سے زیادہ بی جے پی لیڈروں کے ذہن میں ہے۔ پوار نے خبردار کیا کہ اگر عام انتخابات کے بعد متوقع نتائج حاصل نہیں ہوئے تو بی جے پی اپنا اصلی چہرہ شیوسینا (شندے) اور این سی پی (اجیت پوار) کو دکھائے گی۔

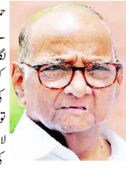

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن میں خواتین کیلئے ایک تہائی ریزرویشن کا حکم

نئی دہلی،(ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے عدالتی میدان میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک اور قدم آگے بڑھایا ہے۔ عدالت نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن میں خواتین کیلئے ایک تہائی ریزرویشن نافذ کرنے کا حکم دے دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے بی ڈی کوشک کے معاملے میں عدالت کے پرانے فیصلے کو وضاحت کرتے ہوئے یہ ہدایت دی۔ بنچ کی ہدایات کے مطابق سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے خزانچی کا عہدہ خاتون کیلئے ریزرو ہوگا۔ اس کے علاوہ ایسوسی ایشن کی ورکنگ کمیٹی کے 9 ارکان میں سے 3 عہدے خواتین کیلئے ریزرو ہوں گے۔ سینئر ایڈووکیٹ کیلئے، سینئر ایگزیکٹو کے 6 میں سے 2 ممبران اور جنرل ایگزیکٹو کے 9 میں سے 3 ممبران خواتین ہوں گی۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ ریزرویشن اہل خاتون ارکان کو دوسرے عہدوں کیلئے الیکشن لڑنے سے نہیں روکے گا۔ عدالت کی ہدایت کے مطابق ایس سی بی اے عہدیداروں کا ایک پوسٹ روٹیشن کی بنیاد پر خصوصی طور پر خواتین کیلئے ریزرو ہوگا۔ عدالت کی ہدایت کے مطابق 2024-25 کی مدت کیلئے انتخابات 16 مئی کو ہوں گے۔ اس کے بعد 18 مئی کو ووٹوں کی گنتی ہوگی اور اسی دن نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ سینئر ایڈووکیٹ جے دیپ گپتا، رانا مکھرجی اور میناکشی اروڑہ کو الیکشن کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔

SUPREME COURT BAR ASSOCIATION (Regd.)
OFFICE

غیر ضمانتی وارنٹ عام طور پر جاری نہیں کیا جانا چاہئے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے ایک فیصلے میں کہا ہے کہ عام طور پر غیر ضمانتی وارنٹ اس وقت تک جاری نہیں کیا جانا چاہئے، جب تک ملزم کو سنگین مجرمانہ الزامات کا سامنا نہ ہو اور اس کے قانونی عمل کو متاثر کرنے یا ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا امکان نہ ہو۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں ایک ڈویژن بنچ نے کہا کہ اگرچہ غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے سے متعلق کوئی تفصیلی رہنما خطوط نہیں ہیں، لیکن عدالت عظمیٰ نے کئی مواقع پر ایسے تبصرے کیے ہیں کہ غیر ضمانتی وارنٹ اس وقت تک جاری نہیں کیے جانے چاہئیں جب تک کہ ملزم کو سنگین مجرمانہ الزام کا سامنا نہ ہو اور اس کے قانونی عمل پر اثرانداز ہونے یا ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ یا تباہ کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ڈویژن بنچ میں جسٹس ایس وی این۔ بھٹی بھی شامل تھے۔ عدالت عظمیٰ نے سمن کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں قانون میں پوزیشن واضح ہے کہ عام طور پر غیر ضمانتی وارنٹ جاری نہیں کیے جانے چاہئیں اور کسی شخص کی آزادی پر اس وقت تک پابندی نہیں لگنی چاہیے، جب تک معاشرے میں ایسا کرنے کی کوئی وجہ نہ ہو اور قوم کے وسیع تر مفاد میں ایسا کرنا ضروری نہیں ہوسکتا۔ لکھنؤ کے اسپیشل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے 2021 میں منیجر سنگھ کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ ضمانت سے قبل عدالت میں ذاتی حاضری سے چھوٹ کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ایک اور حکم میں کہا گیا کہ چونکہ ملزم قابل ضمانت وارنٹ جاری کرنے کے بعد بھی پیش نہیں ہوا، اس لیے اس کی ذاتی طور پر حاضری یقینی بنانے کیلئے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے جاتے ہیں، عدالت میں ذاتی طور پر پیش ہونے سے چھوٹ کی کوئی گنجائش نہیں۔ درست نہیں ہے۔ ضابطہ فوجداری کی ذاتی حاضری سے چھوٹ کے اختیار کی تشریح اس طرح نہیں کی جانی چاہیے کہ اس کا اطلاق ملزم کی ضمانت کے بعد ہی ہوسکتا ہے۔

برسوں سے آزمایا ہوا
خالص ہربل جنرل ٹانک
اے-جائیل

Dehlvi
A-GILE
Herbal Health Tonic
Dehlvi Remedies

تھکاوٹ و کمزوری سے رہیں دور
دن بھر تروتازگی سے رہیں بھرپور
گھر کے ہر فرد کے لئے نہایت مفید
ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار۔ برسوں سے آزمودہ ثناہربلز کے دہلوی و دہلوی ریمیڈیز برانڈ دیکھ کر ہی دوا خریدیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
For Trade Enquiry Delhi
9958870007 7983452216 9359057697
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com